دار الافتاء والقضاء

الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **kashif raza**		Serial No :	**17997**
Address : **Lahore**		Date :	**12/28/2012**
Subject : **JAIZ-NAJAIZ**		Contact No:	
Writer : ضیاء الرحمان		Email :	

main ny aap ki site main fatwas ko para hy is main mard ka mard sy sex(lesbianism) k bary main koe fatwa nhe hy or na hi us ki saza ky bary main kuch hy bray maharbani is ky mutaliq b koe fatwa jari frma dain

Shukrea

میں نے آپکی سائٹ میں فتاوی کو پڑھا ہے اس میں مرد کا مرد سے سیکس کے بارے میں کوئی فتویٰ نہیں ہے اور نہ ہی اس کی سزا کے بارے میں کچھ ہے برائے مہربانی اسکے متعلق بھی کوئی فتویٰ جاری فرمادیں۔

الجواب حامدًا ومصلیًا

مرد کا مرد سے سیکس کرنا شرعًا حرام اور ناجائز عمل ہونے کے ساتھ انتہائی قبیح اور گھٹیا فعل ہے قرآن وحدیث میں اس فعل بد پر سخت سے سخت وعیدیں آئی ہیں اور اس فعل پر سخت ترین تعزیری سزاؤں کے اجراء کا حکم ہے۔ اس لیئے ہر مسلمان کو ایسے عمل سے احتراز لازم ہے۔

فی الترمذی: عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم لا ینظر اللہ الی رجل اتی رجلاً او امرأۃ فی الدبر هذا حدیث حسن غریب۔ (ج ۱ ص ۲۲۰)

وفی الشامیة: (قوله او بوطء دبر) اطلقه فشمل دبر الصبی والزوجة والامة فانه لا حد علیه مطلقا عند الامام بل یعزر هدایة (قوله وقالا هو عندهما کالزنا فی الحکم فیجلد جلدًا ان لم یکن احصن ورجما ان احصن (ج ۴ ص ۲۷)

واللہ اعلم بالصواب

ضیاء الرحمن غفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی سائٹ

۱۳ ذیقعدہ ۱۴۳۴ ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۴ ذیقعدہ ۱۴۳۴ ھ

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۱۵ ذیقعدہ ۱۴۳۴ ھ

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۱۶ ذیقعدہ ۱۴۳۴ ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء ۱۷۹۹۷ جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ ۱۸-۱۱-۱۴۳۴ھ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

[illegible]

28/9/13